Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۔ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۔ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳ پیسے

جلد ۲۵ | ۲۰ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۶ شہادت ۱۳۶۰ ۔ ۲۶ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۹۳

ہم نے علم کے میدان میں ترقی یافتہ دنیا سے آگے نکلنا ہے

حضور ایدہ اللہ

کتابیں پڑھنے کی عادت ڈالو ہمارے ہاں کتابوں کے سٹور خالی نظر آنے چاہئیں

اتنا پڑھیں اتنا پڑھیں کہ آپ کو سونے کا وقت نہ ملے ۔ کتابیں خریدنے کی عادت ڈالیں

مجلس مشاورت کے آخری روز سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

۶۲ ویں مجلس مشاورت ۔ آخری روز ۔ آخری اجلاس

(قسط نمبر ۱۲)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کتابیں پڑھنے کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ دنیا میں بے شمار علم خدا کی صفات کے جلووں کے رنگ میں بکھرا پڑا ہے۔ ہم نے اس علم میں ترقی یافتہ دنیا کا مقابلہ کر کے ان سے آگے نکلنا ہے۔ اور ان کے چوٹی کے فلاسفروں کانٹ، لاوسو وغیرہ سب کے نظریات کا جواب دینا ہے۔ ان کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مغرب نے ہر علم کے بیسیوں بلکہ سینکڑوں فلاسفر پیدا کئے ہیں اور آکسفورڈ میں جو طالب علم دسویں جماعت پاس کر کے داخل ہوتا ہے اس نے ہر فلاسفر کے بارے میں بنیادی علم حاصل کیا ہوتا ہے۔ انہوں نے تیس چالیس صفحے کی سہل کتابیں بچوں کے بارے میں لکھی ہیں۔ اور اس میں ہر فلسفی کے بارے میں دس پندرہ بنیادی نکات بالکل آسان اور صاف ستھری زبان میں لکھے ہیں۔ اسی طرح ہر شاعر کے بارے میں ایک چھوٹا سا رسالہ موجود ہے جس میں اس شاعر کے بارے میں باتیں لکھی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ان کے فلاسفروں یا دوسرے لوگوں کا ہمارے بزرگوں سے کیا مقابلہ؟ ہمارے بزرگ تو ان کے مقابلہ میں آسمانوں کی رفعتوں تک پہنچے ہوئے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس ایسی کتابیں ہی نہیں کہ جن سے ہم ان بزرگوں کے بارے میں بچوں کو بتا سکیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارے آئمہ ہیں۔ چاروں امام ہیں ان میں حضرت امام ابوحنیفہ بڑی عظمت کے بزرگ ہیں۔ پھر اہل سنت اور شیعہ صاحبان کے دیگر امام ہیں۔ ان سب کے متعلق ہمارے نوجوان لڑکے کو علم ہونا چاہیئے۔ ان کی زندگیوں کے حالات معلوم ہونے چاہئیں کہ حضرت امام ابوحنیفہ نے کس کس طرح قربانیاں دیں۔ اور بشاشت سے مشکلات کا مقابلہ کیا۔ بعض لکھنے والوں نے لکھا ہے کہ انہوں نے ہر چیز کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر پرکھا ہے۔ ان کی زندگی میں نہایت پیاری باتیں ہیں۔ ان کا علم ہونا چاہیئے۔ ان کی فقہ کی روح کا علم ہونا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ اب اس طرف بھی آئے اور احمدی بچوں کو وہ حسین چہرے دکھائے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ نے اس دنیا میں پیدا کئے۔ حضور نے فرمایا کہ بچوں کے لئے مختصر کتابیں چاہئیں۔ بچے کے سامنے لمبی چوڑی سوانح عمری رکھ دو تو وہ اسے نہیں پڑھ سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت اقدس ... کی بابرکت زندگی میں سے ایک واقعہ سنایا۔ کہ ایک دفعہ حضرت اقدس ... ایک مناظرہ کرنے گئے۔ اور کہا کہ میں تمہارا مہمان ہوں۔ لہذا امن قائم کرنا تمہاری ذمہ داری ہے۔ لیکن مناظرے سے پہلے غنڈہ گردی شروع کر دی گئی تاہم اللہ تعالیٰ نے ... مدد کی۔ اور کوئی خاص نقصان نہ ہوا چنانچہ مناظرہ نہ ہو سکا۔ لوگوں نے شور مچا دیا کہ مناظرہ کے بغیر بھاگ گئے اس پر حضرت اقدس ... نے اپنا انتظام کیا اور حفاظتی انتظامات کئے۔ اور پھر کہا۔ اب جہاں چاہو میں مناظرہ کے لئے تیار ہوں۔ اس طرح بتا دیا کہ وہ میدان سے بھاگے نہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اس طرح کے ... سینکڑوں واقعات ہیں جو حضرت ... کی زندگی سے مل سکتے ہیں۔ ان ... بیانیہ انداز میں ذکر کیا جائے ... ... رفدائی ... دنیا میں ... انہوں نے اسلام کی اشاعت ... جدوجہد کی اور کوششیں ... بیان کی جا سکتی ہیں لیکن ان سب کا ذکر کرنے کا سوال ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ... جوبلی سکیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ... منصوبے ذہن میں ڈالے ہیں ... شروع ہو گئی ہیں۔ قرطبہ میں مسجد ... شروع ہو گئی ہے۔ کتب کی اشاعت کا ... ہوئے حضور نے فرمایا۔ کہ اس سکیم کے ... بہت سی کتب بھی شائع ہوئی ... تفسیر قرآن فرانسیسی زبان ... ہو گیا ہے۔ اس میں ... بہت سے ...

(باقی دیکھیں ...)

اخبار احمدیہ

۔۔ ۲۳ شہادت / اپریل ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

فلو کا اثر ابھی چل رہا ہے۔

احباب کرام خاص توجہ دلی درد اور تضرع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آستانے پر جھکے رہیں۔ اس قادر مطلق شافی مطلق رحیم و کریم خدا سے اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت یابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ مولا کریم حضور ایدہ ... صحت کامل سے نوازے۔ اور ... تا ... شامل ... ...

۔۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بیش ... ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم شافی مطلق معبود حقیقی اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور کامل شفایابی عطا کرے۔ آمین

۔۔ انڈونیشیا میں مکرم حمید احمد صاحب سکریٹری جو کہ جماعت کے ایک مخلص کارکن اور سکریٹری امور عامہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا ہیں ... صاحبزادہ حمید محمود کی شادی محترمہ رحمت النساء بنت مکرم محمد ایوب صاحب کے ساتھ ہوئی ہے۔ مکرم حمید احمد صاحب سکریٹری نے شادی کے دوسرے روز وسیع پیمانہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں تمام جماعت احمدیہ ... کو مدعو کیا گیا اور کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب کو مدعو کیا گیا

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور ثمرات حسنہ والا کرے آمین

عبدالمالک مبلغ انڈونیشیا

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۲۶ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۷ ویں تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۷ ویں سالانہ تربیتی کلاس ۲۴ شہادت ۱۳۶۰ ہش بمطابق ۲۴ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہو چکی ہے۔

خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت میں جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کی دینی تعلیم و تربیت ایک اہم جزو کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی مقصد کے لئے ۲۷ سال سے قریباً ہر سال یہ کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کلاس کے حلقہ اثر اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اور ہر سال پچھلے سال سے بڑھ کر خدام اور مجالس اس میں شامل ہوتی ہیں۔

اس کلاس میں شمولیت کے بارہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مبارک ارشاد یہ ہے کہ اس میں ہر مجلس خدام الاحمدیہ کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور شامل ہو۔ اس لحاظ سے نمائندگی کا کم از کم معیار جو امام وقت کا مقرر کردہ ہے وہ سو فی صد مجالس کی حاضری ہے اور اس سے کم معیار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو قبول نہیں ہے۔ ابھی تک مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس ٹارگٹ کو حتمی طور پر حاصل نہیں کر سکی۔ اگرچہ اس ٹارگٹ کے بہت قریب پہنچ گئی ہے۔ دعا ہے کہ اس سال یہ ٹارگٹ پورا ہو جائے تاکہ خدام الاحمدیہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دعاؤں کے مستحق ٹھہریں۔ اور تاکہ معلوم ہو سکے کہ جماعت احمدیہ کی یہ ذیلی تنظیم اپنے دینی اور تربیتی مقاصد کو پوری طرح حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اس کلاس کے مقاصد میں سب سے اہم قرآن کریم کا علم عطا کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے عربی اور فقہ کے بعض اسباق بھی پڑھائے جاتے ہیں اور نیز تدریس کا انداز بھی اس پر ہوتا ہے کہ خدام کو قرآنی تعلیمات اور اصولوں سے آگاہی حاصل ہو سکے۔ قرآنی تعلیم کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس دنیا کے تمام تر مسائل کا حل قرآن اور صرف قرآن سے ہی ممکن ہے۔ دنیا کا اور کوئی نظریہ یا مکتبہ فکر ایسا نہیں ہے جس کے ذریعے سے دنیا کے مسائل کو حقیقی طور پر حل کیا جا سکے۔ اور اب عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جبکہ ساری دنیا اس بات کی طرف متوجہ ہو گی کہ دنیا بھر کے مسائل کو حل کرنے کے لئے باقی سارے اصول و قواعد ناکام ہو چکے ہیں اور صرف اور صرف قرآن کا حل ہی تمام مسائل کا کافی و شافی حل ہے۔ قرآنی تعلیم حاصل کرنے کی طرف ہماری جماعت میں بار بار توجہ دلائی جاتی ہے اور اس پر زور دیا جاتا ہے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود . . . . . اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہر احمدی نوجوان کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اصل میں تو یہ ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ وہ عربی جانتا ہو لیکن کم سے کم اتنا تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے۔ اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ عربی جاننے سے یہ سہولت حاصل ہو جاتی ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کا مفہوم سمجھنے کی منزلیں جلد طے ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص زیادہ عربی نہ جانتا ہو تو اسے کم سے کم اتنی عربی تو ضرور آنی چاہیئے۔ کہ قرآن کریم کے ترجمہ کو وہ سمجھ سکے۔"

اس کے بعد حضرت مصلح موعود نے ترجمہ قرآن کے عملی انتظام کے لئے قرآن سیکھنے کی باقاعدہ کلاس مرکز میں جاری کرنے کی نصیحت فرمائی (یاد رہے کہ یہ تقریر ۱۹۴۴ء کی ہے)

اس ضمن میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"میں نے بارہا توجہ دلائی ہے کہ جب تک قرآن کریم سے ہر چھوٹے بڑے کو واقف نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہمیں اپنی کامیابی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہیئے اور اگر ہم رکھتے ہیں تو ہم ایک ایسا نکتہ نگاہ اپنے سامنے رکھتے ہیں جو عقلمندوں کا نہیں بلکہ مجنونوں اور پاگلوں کا ہوتا ہے۔ آج میں اس امر کی طرف جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں اور نوجوانوں کو خصوصیت کے ساتھ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی جلد سے جلد کوشش کرنی چاہیئے۔ . . . . . میں یہ ہدایت دیتا ہوں کہ ہر سال مرکز کی طرف سے باہر سے آنے والے خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے۔ اور ہر جماعت کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنا ایک ایک نمائندہ یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجے۔ یہاں ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے گا اور اس کے بعد ان کو اس امر کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا کہ وہ باہر اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم کا درس جاری کریں۔ اور جن کو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں آتا ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھائیں یہاں تک کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بچہ نہ جوان نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو۔"

(مشعل راہ ص ۴۴۱-۴۴۲)

قرآن کریم کی تعلیم ہی وہ اہم ترین مقصد ہے جس کی طرف ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی سکیم کے ذریعہ ہم کو بار بار توجہ دلائی ہے اور اسی پر درحقیقت ساری تعلیمی سکیم کی بنیاد ہے۔ چنانچہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقع پر اپنی جس تعلیمی سکیم کا پہلا اعلان فرمایا اس میں آپ نے تعلیم القرآن کو اس سکیم کا بنیادی پتھر قرار دیا اور فرمایا:۔

"جب ہم سچے مومنوں کی وہ صفات اپنے سامنے رکھتے ہیں . . . . . تو ہمارے سامنے ہمارا جماعت احمدیہ کا اور اس کی ذیلی تنظیموں کا انصار اللہ خدام الاحمدیہ کا پروگرام آ جاتا ہے۔ اور اسی کا اس وقت میں اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ اعلان سے قبل یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہماری جماعتی زندگی کے سو سال پورے ہونے میں قریباً دس سال باقی ہیں۔ اور میرے اس پروگرام کا تعلق ان دس سالوں سے ہے۔

نمبر ۱۔ علوم روحانی کا سیکھنا۔ اس کے لئے پروگرام یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو۔ جب میں ہر بچہ کہتا ہوں تو میری مراد ہر احمدی بچہ سے ہے خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو۔ خواہ وہ دیہات میں رہنے والا ہو۔ خواہ وہ بڑی جماعتوں کا ایک طفل ہو۔ خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہو کہ جہاں صرف ایک ہی خاندان احمدی ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو سکے ہر بچے کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔

ب۔ یہ علوم روحانی اور علوم قرآن کے سیکھنے کے عنوان کے نیچے۔

"ب نمبر ۱"۔ یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر طفل ہر خادم ہر نیا احمدی ہر پرانا غافل احمدی۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف متوجہ ہو اور

"ب نمبر ۲" یہ ہے کہ جو قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں وہ قرآن کریم کے معانی اس کی تفسیر پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔"

(جماعت سے خطاب ص ۱۱)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس تربیتی کلاس کو اس اہم ترین مقصد میں ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور نونہالان احمدیت کو قرآن کے علوم سے جھولیاں بھرنے کی سعادت حاصل ہو۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مبارک منشاء پورا ہو سکے۔ آمین ٭

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات۔ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین ٭ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام

اسلام کے موضوع پر ایک عظیم نمائش کا انعقاد

● وزیر تعلیم کی صدارت میں افتتاح ● حضور ایدہ اللہ اور وکیل التبشیر صاحب کے اہم پیغامات ● پریس اور ٹیلیویژن کے ذریعہ اسلام کا پرچار۔

اللہ تعالیٰ نے امسال جماعت احمدیہ ماریشس پر ایک اور احسان یہ فرمایا کہ اس نے اپنے عاجز بندوں کو حضرت رسول عربی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زندگی بخش پیام کو غیر مسلموں تک پہنچانے

کے لئے ۲۳ فروری سے ۲۸ فروری تک ماریشس کے سب سے بڑے ہال PLAZA اور ہال میں اسلام کے عنوان پر ایک عظیم اور نہایت ہی مفید باریک اور معلوماتی نمائش منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک!

اس کارکردگی کو اپنوں اور غیروں نے بہت سراہا۔ نمائش گاہ کا پُر کیف نظارا دیکھ کر یوں محسوس ہوتا تھا جیسے آسمان سے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی فوجیں نازل ہو رہی ہیں اور سعید روحیں گروہ در گروہ فرشتوں کی نیک تحریک کے نتیجہ میں احمدیہ جماعت کی تیار کردہ روحانی دعوت میں شریک ہو کر پورا حظ اٹھا رہی ہیں۔

نمائش کے دوران ہمارے خدام نے محسوس کیا کہ الٰہی نصرت اُن کے شامل حال ہے اور ان کی دعائیں اور تضرعات قبولیت کے درجہ تک پہنچ رہی ہیں اور اسلام کے دلائل قویہ کے سامنے مخالفین حق بہت ہی کمزور ہیں۔

سطور ذیل میں نمائش کے کوائف قدرے تفصیل سے بیان کئے جاتے ہیں۔

نمائش کی تیاری

اس تبلیغی منصوبہ کو بہترین رنگ میں انجام دینے کے لئے جماعت نے خدام الاحمدیہ ماریشس کی سنٹرل کمیٹی کو چنا۔ کمیٹی کے ارکان نے کئی اجلاس منعقد کئے اور تجربہ کار احمدیوں کے مشورہ کے بعد کام کو مختلف شعبوں میں تقسیم کر دیا۔ کام کی وسعت کے پیش نظر روزہل کے علاوہ دیگر برانچوں کے ممبران کا تعاون بھی حاصل کیا گیا۔ بس سبھی متحد ہو کر شہد کی مکھیوں کی طرح ایک نظام کے ماتحت مصروف عمل ہو گئے۔ خدام کی فدائیت اور شوق کا یہ حال تھا کہ بعض نے دو ہفتوں کی ملازمت سے رخصت لی اور ہفتوں کام کرتے رہے کیونکہ یہ تمام رضا کارانہ طور پر خدمت بجا لا رہے تھے اللھم زد فزد!

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے جہاں خدام اور دیگر ممبران جماعت نے دعائیں کیں وہاں اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست کی گئی۔ اسی طرح قادیان میں درویش بھائیوں اور بہنوں سے بھی دعا کے لئے التجا کی گئی۔ مرکزی مسجد دارالسلام کے علاوہ دیگر تمام مساجد میں نمائش کی کامیابی کے لئے نماز تہجد ادا کی گئی اور خصوصی دعائیں کی گئیں۔ چونکہ ہمیں اس موقع پر کثرت سے تصاویر اور لٹریچر کی ضرورت تھی لہٰذا تمام احمدیہ مشنوں سے بذریعہ خط رابطہ قائم کیا گیا چنانچہ بہت سے مشنوں نے اس کار نیک میں حصہ لیا ——

فجزاھم اللہ خیراً!

پبلسٹی کا انتظام

احمدی بھائیوں کو سرکلر لیٹرز اور جمعہ میں اعلانات کے ذریعہ اس پروگرام سے آگاہ کیا گیا اور انہیں تحریک کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت دوستوں کو نمائش میں لے کر آئیں۔ ماریشس کی پبلک کو نمائش کے پروگرام سے روشناس کرانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے:-

(۱) مندرجہ ذیل اخبارات میں اشتہار کے ذریعہ اعلان کیا گیا:-

NATION, EXPRESS
MAURITIUS TIMES.
MAURICIEN.
ADVANCE اور
WEEK-END.

(۲) ۳۰۰ کی تعداد میں بڑے بڑے پوسٹرز چھپوا کر مختلف شہروں میں پبلک مقامات پر چسپاں کئے گئے۔

(۳) اڑھائی سو دعوتی کارڈ چھپوا کر غیر از جماعت احباب کو مدعو کیا۔ ان میں سے بعض اہم شخصیات کو خاکسار اور لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب نے ملاقات کر کے مدعو کیا اور بالخصوص افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے کی درخواست کی۔

اسی طرح ایک سو سے زائد سیکنڈری سکولوں کو ایک خصوصی خط کے ذریعہ نمائش دیکھنے کی دعوت دی گئی۔

(۴) ریڈیو اور نیشنل ٹیلی ویژن پر خبروں میں اعلان کروایا گیا۔

(۵) ۲ ہزار ہینڈبل طبع کروا کر پبلک میں تقسیم کئے گئے۔

(۶) روزانہ اخبار NATION میں ہماری طرف سے ایک مضمون مع تصویر حضرت اقدس ..... شائع ہوا۔

گویا ان مختلف ذرائع سے ہم نے اس نمائش کی اطلاع قریباً تمام اہل ماریشس تک پہنچا دی۔

افتتاحی تقریب

۲۲ فروری کی صبح کو تمام مواد ایک آرڈر میں ترتیب دیا گیا اور پھر پلازا میں پہنچایا گیا جہاں خدام رات ۱۱ بجے تک سٹیننگ میں مصروف رہے۔ اگلے روز ۲۳ فروری کو ۴½ بجے احباب اور مدعوین پلازا ہال کے اس حصہ میں جمع ہو گئے جو افتتاحی تقریب کے لئے مخصوص تھا۔ ہمارے اس فنکشن کے مہمان خصوصی آنریبل سر جگت سنگھ وزیر تعلیم و کلچرل امور تھے انہی کی صدارت میں یہ تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم حسن رمضان صاحب نے سورۃ الصف کے پہلے رکوع کی تلاوت کی۔ بعدہٗ مکرم احمد علی بکس صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ جس کے بعد خاکسار نے استقبالیہ تقریر کی جس میں حاضرین کو بتایا کہ اس نمائش کا مقصد یہ ہے کہ اسلام اور احمدیت کے نور کو پھیلایا جائے اور اسلام کے بارہ میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جائے

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور شاہد انچارج مبلغ ماریشس

نیز حضرت اقدس ..... کی بعثت کے متعلق بعض حقائق کو اہل ماریشس کے سامنے رکھا جائے۔ خاکسار نے تقریر کے آخری حصہ میں کہا کہ ماریشس کی حکومت مذہبی آزادی دینے میں ایک مثالی حیثیت رکھتی ہے

راقم الحروف کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ ماریشس کے نیشنل پریذیڈنٹ جناب شمس الحق یاد علی صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے موصولہ ٹیلیگرام اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

حضور ایدہ اللہ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات

ہمارے پیارے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر جو ٹیلیگرام ارسال فرمایا ذیل میں اس کا اردو ترجمہ درج ہے:-

"یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ آپ لوگ چودھویں صدی ..... پر ایک نمائش منعقد کر رہے ہیں۔ میں آپ کی نمائش کی کامیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ عظیم انقلاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے حق میں رونما ہوا وہ دراصل اسلام کے غلبہ اور آخری انقلاب کی بنیاد ہے جو پندرھویں صدی میں ظہور پذیر ہونے والا ہے۔ حضرت اقدس

مصلح کی حیثیت سے مبعوث ہوئے ہیں اور آپ کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں امن و خوشحالی کا دور دورہ ہو۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کی راہنمائی فرماوے اور آپ کی مساعی کو کامیابی سے نوازے۔ آمین!

مرزا ناصر احمد

محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر مقام وکیل التبشیر صاحب کے پیغام [illegible] درج کیا جاتا ہے:۔

"پیارے بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام ایک نمائش کا انعقاد کیا جا رہا ہے دعا ہے کہ قادر مطلق اسے کامیاب بنائے اور متلاشیان حق کے لئے موجب فیض ہو یہ نمائش چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور نئی صدی کے آغاز کو منانے کے لئے منعقد کی جا رہی ہے۔ چودھویں صدی اسلامی تاریخ میں "ورلڈ ریفارمر" کی آمد کے لئے کافی مشہور تھی۔

جماعت احمدیہ کے بانی حضرت اقدس ..... نے ایسے ورلڈ ریفارمر کی حیثیت سے دعویٰ کیا ہے ۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ ان پر ایمان لائے ہیں اور حضرت اقدس ..... کے الفاظ میں آپ اللہ تعالیٰ کی وہ متقی اور راستباز جماعت ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے بیش از بیش برکات عطا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ (ازالہ اوہام)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

.....

والسلام

نذیر احمد مبشر"

وزیر تعلیم کا خطاب

مذکورہ پیغامات سنائے جانے کے بعد تقریب کے صدر جناب آنریبل سرکھر جگت سنگھ وزیر تعلیم نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ کی تقریر کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"مسٹر پریذیڈنٹ۔ مولانا صاحب۔ سوامی جی ریورنڈ فادر اور حاضرین!

میں یہاں حاضر ہو کر اور پھر اس عظیم تقریب میں شریک ہو کر بہت مسرور ہوا ہوں۔ آپ نے حضرت محمد کی زندگی اور تعلیم کے موضوع پر ایک نمائش کا اہتمام کیا ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ آپ لوگ اس نمائش کے ذریعہ نوجوان نسل کی تربیت کریں گے اور یہ نمائش آپ کی تعلیم کو زیادہ اچھے رنگ میں سمجھنے میں مدد دے گی اور آپ کے ایمان اور مستقبل میں اعتماد کو مضبوط کرنے کا باعث ہوگی۔ ماریشس کی خوش قسمتی ہے کہ اس چھوٹے سے جزیرہ میں تمام مذاہب اور عقائد کے نمائندگان پائے جاتے ہیں۔ میرا ایک ایسی کمیونٹی اور مذہب سے تعلق ہے جس نے مجھے یہ سکھایا کہ تمام مذاہب برابر ہیں اور وہ ایک خدا کی طرف راہنمائی کرتے ہیں اور مذہب کے بارہ میں ہر ایک آزادی ہونی چاہیئے۔ مجھے یقین ہے کہ ماریشس میں دیگر ممالک کی نسبت مذہبی رواداری بہت زیادہ ہے۔ ماریشس میں دوسری چیزیں آتی جاتی رہیں۔ مگر ایک بات ہمیشہ قائم رہنی چاہیئے اور اس کو ہمیں قائم رکھنا چاہیئے اور وہ ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کرنا ہے۔ ہم اپنے مذہب پر قائم رہ سکتے ہیں اور ایسا ضروری ہے لیکن دوسرے کے مذہب کی عزت کرنا بہت ہی ضروری ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ ہم دوسرے کے عقائد کا احترام نہ کریں۔ بحیثیت وزیر تعلیم میرے فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ ہماری تعلیم اس مفہوم میں بھی پوری ہو کہ ہم میں سے ہر کوئی اس امر سے آگاہ ہو کہ وہ کیا ہے اور ہر شخص کون ہے۔ ماریشس میں مختلف مذاہب اور کلچر کیا ہیں اور ہمیں کسی طرح دوسروں کی عزت اور احترام کرنا چاہیئے۔

میری رائے میں آپ کی جماعت نے جس سے مختلف کاموں میں میرا خاصا تعلق رہا ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سوشل کام کیا ہے مجھے یقین ہے کہ مولانا صاحب کی قیادت میں آپ لوگ متحد ہو کر اپنے کام کو جاری رکھیں گے اپنے ایمان اور اعتماد کو مضبوط کریں گے۔ میں مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا کیونکہ مجھے ایک اور فنکشن میں جانا ہے۔ میں آپ سے پہلے میں ایک بار پھر اپنی مسرت کا اظہار کرنا چاہتا ہوں آپ کا بہت بہت شکریہ۔

وزیر موصوف کی تقریر کے بعد جناب نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے تمام حاضرین اور معزز مہمانوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ بعدہ اجتماعی دعا ہوئی اور تمام حاضرین معزز مہمان کی قیادت میں نمائش ہال کے مین دروازہ پر پہنچے جہاں پر مکرم موصوف نے ربن کاٹ کر نمائش کا افتتاح کیا اور بعد ازیں تمام حاضرین نمائش گاہ میں داخل ہو گئے۔ عزت مآب سرکھر جگت سنگھ ایک دوسری تقریب کے باعث زیادہ دیر تک ہمارے ساتھ نہ رہ سکے۔ ان کی روانگی سے قبل خاکسار نے انہیں کتاب "احمدیت یعنی اسلام کی نشاۃ ثانیہ" مصنفہ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بطور تحفہ پیش کی جو انہوں نے بخوشی قبول کی۔ دیگر معزز مہمان دیر تک نمائش دیکھتے رہے۔

نمائش پر ایک نظر

پلازا ہال کا بیرون اور اندرون رنگا رنگ کی جھنڈیوں اور قطعات سے خوب سجایا گیا تھا۔ بڑے گیٹ کو مندرجہ ذیل قطعات سے مزین کیا گیا تھا۔ "اھلاً وسھلاً ومرحبا۔" "اسلام پر نمائش"۔ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔" "LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE" ۔ اور "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

ہال کے اندرون میں نہایت خوبصورت ریشمی کپڑوں پر مندرجہ ذیل عبارات نمائش گاہ کے حسن کو دوبالا کر رہی تھیں۔

(i) اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔

(ii) اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ

(iii) اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

نمائش میں داخل ہوتے ہی انسان کو یہ احساس ہوتا تھا کہ تمام مواد ایک خاص ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ میونسپلٹی پورٹ لوئیس سے حاصل کئے گئے بڑے صاف ستھرے اسٹینڈز بہت مفید ثابت ہوئے ان پر ہم نے چارٹس چسپاں کر دیئے جس سے زائرین کو بہت آسانی ہو گئی۔

نمائش کے مواد کو درج ذیل ترتیب کے ساتھ پیش کیا گیا تھا:۔

اسلام۔ قرآن اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف اور اغیار کی آراء۔ خلفاء اسلام کا مختصر تعارف۔ وفات حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ مقدس کفن۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فلسطین سے ہجرت اور کشمیر میں وفات۔ لنڈن میں جماعت احمدیہ کے ماتحت کسر صلیب کانفرنس۔ بین الاقوامی جماعت احمدیہ کی سرگرمیاں۔ نقشہ عالم پر احمدیہ مشنوں کی نشاندہی اور "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" یورپ اور بالخصوص افریقہ میں احمدیہ مشنوں کی سرگرمیوں کی تصاویر۔ اسپین میں سات سو سال کے بعد مسجد کی تعمیر کا تاریخ ساز واقعہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ تراجم قرآن کریم۔ کتب حضرت اقدس..... کا سیٹ۔ جن میں سے اکثر وہ ایڈیشن ہیں۔ جو آپ کے زمانہ میں شائع ہوئے تھے۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

(منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے والدین

(مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید گنج مغلپورہ ۔ لاہور)

صرف گیارہ ماہ کے قلیل عرصہ میں میرے والدین کی وفات ۔ جو دردِ جدائی دیا ہے وہ انتہائی صبر آزما ہے جس کی کسک بار بار ناقابلِ برداشت ہو جاتی ہے ۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی تپتے ہوئے صحرا میں پھینک دیا گیا ہوں ۔ آج ان کا ذکر کرتے ہوئے بھی قلم کانپتا ہے اور جذبات بے قابو ہوئے جاتے ہیں اور بے اختیار آنسوؤں سے لبریز نگاہیں اس غیر فانی مضبوط سہارے کی طرف اٹھتی ہیں ۔ جو ہر زخم پر مرہم بھی لگاتا ہے اور ہر دکھ کا مداوا بھی کرتا ہے ۔ جو صبرِ جمیل کا حکم بھی دیتا ہے اور پھر صبرِ جمیل عطا بھی کرتا ہے ۔ وہ وہی مالکِ دو جہان تو ہے جس کی طرف میرے پیارے والدین گئے اور جس کی طرف میں نے بھی جانا ہے ۔

میری پیاری امی جان (جنہیں میں آپا بھی کہا کرتا تھا) سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم نے سترہ سال کی لمبی بیماری کا عرصہ نہایت ہی صبر سے گزارا ۔ انتہائی قوتِ برداشت سے جان لیوا ان گنت بیماریوں کا مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ مضبوط قوتِ ارادی سے ہر بیماری کو شکست دی ۔ بے ہوشی کے خطرناک دورے پڑتے ۔ میں اپنے چھوٹے بھائیوں کو ڈاکٹروں کی طرف دوڑاتا ۔ اور خود اللہ تعالیٰ ہی مضبوط سہارے کی طرف دوڑتا اور فقیروں کی طرح اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر کر "ابھی نہیں .... ابھی نہیں" کی عاجزانہ التجا کا گریہ و زاری سے ورد کرتا ۔ الحمد للہ ..... اللہ تعالیٰ نے سترہ سال ہی عاجزانہ دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول کیا اور امی جان کو ہر روز نئی زندگی ملتی رہی .... مگر آخر ایک دن موت نے اپنی بات منوالی اور میری بہت ہی پیار کرنے والی امی نے اس غیر فانی رفیق اعلیٰ کی طرف سے بلاوے پر اپنی عمر کے ۶۴ ویں سال لبیک کہہ دیا ۔ بلانے والا ہے سب سے پیارا

امی ! اے دل و جان فدا کرنے والی ۔ پھولوں کی طرح نازک احساسات رکھنے والی مگر بڑی ہی باہمت ۔ دینی غیرت اور جوش رکھنے والی ....

پابند نماز ۔ جب اللہ تعالیٰ رات کے تیسرے پہر نچلے آسمان پر آکر اہلِ زمین کی طرف رجوع فرماتا تو ہمیشہ ہی امی جان کو اپنی فریادوں اور گریہ و زاری میں مصروف پاتا ۔ انتہائی خرابی صحت کی حالت میں بھی نہ تو کبھی لجنہ کے سالانہ اجتماع کا ناغہ کیا اور نہ ہی کبھی جلسہ سالانہ سے غیر حاضر ہوئیں ۔ ہمیشہ ہی یہ کہا کرتیں کہ نہ معلوم اگلے سال زندہ رہوں گی یا نہیں ۔ اصرار کے ساتھ جلسہ سالانہ پر ایک ہفتہ قبل جاتیں ۔ اگر ۲ دسمبر کی تاریخ آجاتی تو مجھے اکثر ان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑتا کہ تم نے مجھے لیٹ کر دیا ہے ۔ پھر باقاعدگی سے ساری تقاریر جلسہ گاہ میں بیٹھ کر سنتیں اور شام کو واپس آکر ان کو بار بار بیان کرتیں ۔

ابتدائی زمانہ بڑی ہی عزت اور پریشانی میں گزارا لیکن نہایت درجہ صبر کے ساتھ دعاؤں پر زور رکھا اور اپنی ساری اولاد اور خصوصاً اس عاجز کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی فراخیِ رزق کی بشارتوں سے ہمیشہ ہی ایک لازوال حوصلہ اور بلند ہمتی عطا کی ۔ ان گنت سچی خوابوں کے ذریعہ آنے والے حالات کی خبر دیتی رہیں ۔ اور ہم اس خوف سے بھی کمزوریوں کا شکار ہونے سے کافی حد تک بچے رہے کہ مبادا امی جان کو خواب کے ذریعہ پتہ لگ جائے ۔ خدا تعالیٰ نے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں عطا کیں اور زندگی میں ہی سب کی شادیوں کی توفیق پاکر ان کے ۱۹ بچوں اور بچیوں کو دیکھا ۔ امی جان نے اپنے ساری ہی اولاد سے باوجود ہماری نالائقیوں اور نادانیوں کے ٹوٹ کر پیار کیا اور اولاد کا حق پرورش خوب نبھایا میرے ساتھ بوجہ بڑا ہونے کے عشق و پیار کا ایک عجیب سا تعلق تھا ۔ جو بیان سے بھی باہر ہے اور نہ ہی اس کی تفصیل لکھنے کی خود میں ہمت پاتا ہوں ۔ اکثر بوقتِ دعا میرے لئے "یا الٰہی میری چھوٹ کی خیر" کے الفاظ فرماتیں ۔ میرا نام بہت کم لیا کرتیں اکثر کاکا کہہ کر ہی آواز دیتیں ۔ اپنی آخری بیماری میں میری کسی دفتر کی غیر حاضری میں دوسرے عزیزوں کو کہتیں بلاؤ ۔ میرے ٹھیکیدار کو ۔ میرے عرض کرنے پر فرماتیں ۔ ہاں میرا ٹھیکہ تو خدا نے تم کو دیا ہوا ہے ۔ تم جب میرے پاس آتے ہو تو میری آدھی بیماری ختم ہو جاتی ہے ۔ میری اولاد کو ہمیشہ اپنے خزانے قرار دیئے ۔ میری اہلیہ محترمہ مرسلہ جاوید صاحبہ کو ان کی زندگی میں بارہ سال جس بے مثال خدمت کی توفیق ملی ۔ اس پر ہر ایک کے سامنے اظہارِ خوشنودی فرماتیں اور بے اختیار دعا کرتیں ۔ آخری لمبی بیماری میں گھر اور ہسپتال دونوں جگہ سب بہن بھائیوں اور بھاوجوں نے بے حد خدمت کی توفیق پائی ۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور ہمیشہ سرسبز رکھے نیز یتیمی کے کرب کو اپنی شفقت سے کم کر دے آمین ۔

اپنے دونوں مرحوم بھائیوں اور والدین کے درجات کی بلندی کے لئے ہر آن گریہ و زاری کرتی رہتیں اور یہ مصرعہ اکثر وردِ زبان رہتا ۔

"بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا"

۱۷ مئی ۱۹۷۹ء کو صبح دس بجے فالج کا حملہ ہوا اور ۱½ ماہ ہسپتال میں زیرِ علاج رہ کر یکم جولائی ۱۹۷۹ء کو صبح دس بجے مالکِ حقیقی سے جا ملیں ۔ نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی اور حسب ذیل الفاظ میں میرے ساتھ اظہارِ تعزیت فرما کر ایک عجیب حوصلہ دیا ۔

"جاوید صاحب ۔ مقصد حیات یہ ہے کہ انسان کا انجام بخیر ہو ۔ حضرت اقدس ..... نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے الٰہی منشاء سے بڑی بھاری بشارتیں دی ہیں اور میرے پاس آپ کی امی جان کی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے محترم امیر صاحب مقامی کی طرف سے اجازت نامہ آگیا ہے ۔ میں تو اس موقع پر آپ کو مبارک دیتا ہوں ۔"

محترم مولوی صاحب کے ان الفاظ تعزیت نے قلب بڑی ہی تسلی دی اور یقین ایک بہت ہی پیاری موج میں ہو گئی کہ آج ہزاروں اور روحیں بھی ربوہ کی طرف گئی ہوں گی ۔ لیکن صرف امی جان کے ورثاء یقین کے مینار پر کھڑے ہیں کہ بوجہ ان کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کے الٰہی وعدہ کے مطابق وہ داخلِ جنت ہو گئیں ۔ بے اختیار دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات سے بھر گیا ۔ بوقت تدفین دعا محترم مولوی محمد صاحب شاہد نے کروائی اور ہم سب غم زدہ عشاء کی اذان کے ساتھ ہی سب تکلیفوں کے باوجود ایک مستقل دورِ جدائی لئے ہوئے امی جان کو سپردِ خاک کر کے واپس لوٹے ۔

اس صدمہ کے ٹھیک گیارہ ماہ بعد ۳۰ مئی ۱۹۸۰ء کو میرے پیارے ابا جان محترم ملک مظفر احمد صاحب صدر موصیان جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ نماز تہجد کے وقت دل کا اچانک دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے ۔ انتہائی عبادت گزار تہجد میں باقاعدگی ایک مثالی بات تھی ۔ اول وقت ہر نماز مسجد میں باجماعت ادا کرتے ۔ ذکرِ الٰہی سے ہر وقت اپنی زبان کو تر رکھتے ۔ نماز کی ادائیگی کے لئے اپنا لباس الگ رکھتے اور ہر نماز سے پہلے اسے پہن لیتے ۔ جماعت احمدیہ مغلپورہ کے سبھی احباب نے بھی ساتھ اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے یہی کہا کہ آج ہماری جماعت کا نمبر ایک نمازی وفات پا گیا ۔ واقفین سلسلہ کا انتہائی احترام کرتے ۔ آپ نے ۱/۱۶ حصہ کی وصیت کی مگر بعد میں پہلے ۱/۸ پھر ۱/۶ اور بعد ازاں ۱/۴ تک اپنے معیارِ وصیت کو لے گئے ۔ تبلیغ کا خاص جوش رکھتے تھے ۔ اپنی زندگی کے آخری جلسہ پر بھی دو غیر از جماعت دوستوں کو اپنے ساتھ لے کر گئے ۔

انتہائی عزت کا زمانہ انتہائی صبر سے گزارا اور کبھی کسی کو پاس نہیں آنے دیا ۔ ذرا گھبراہٹ پیدا ہوئی تو فوراً نماز میں کھڑے ہو گئے وفات کے دن خاک رنگ ارادی طور پر مسجد کے کمرہ میں ہی رہا ۔ بعد میں تکلیف ضرور تھی مگر خطرے والی بات نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط دوم)

ایک بہائی مناد صاحب کے ساتھ دلچسپ گفتگو

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب، امرتسری سابق مبلغ انچارج احمدیہ مشن فجی)

دینے کمرہ میں کسی کو سونے نہیں دیتے تھے۔ ایک رات قبل ان کی کمزوری کے پیش نظر میں نے ان کے کمرہ میں سونے کی خواہش کی تو اجازت نہ دی اور فرمایا کہ رات کے آخری حصہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندوں کے کچھ راز و نیاز ہوتے ہیں ان پر پردہ ہی رہنے دو اور تم دوسرے کمرے میں سو جاؤ۔ مگر وفات والی رات اپنے کمرے میں لیٹنے سے مجھے نہیں روکا۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں چارپائی پر ادا کیں۔ رات ایک بجے تک میرے ساتھ باتیں کرتے رہے پھر دوائی کھا کر لیٹ گئے۔ ۲½ بجے میرے دریافت کرنے پر فرمایا میں ٹھیک ہوں تم سو جاؤ۔ لیکن دس منٹ بعد اچانک دل کے دورہ سے وفات پا گئے اور فوری طور پر ڈاکٹر کا بلانا بھی کارگر نہ ہوا۔ جمعہ کی نماز کے بعد مسجد اقصیٰ ربوہ میں تقریباً چار ہزار احباب نے جنازہ پڑھا اور نماز مغرب سے ذرا پہلے بہشتی مقبرہ میں پیارے ابا جان کی تدفین عمل میں آئی۔

اولاد اس طرح ہم سب بہن بھائی ماں باپ کی بے پایاں شفقت سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے جو کسی طور بھی قیامت سے کم نہیں۔ سیدنا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اولاد کی طرف سے صدقات اور دعاؤں سے ماں باپ کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب بہن بھائیوں کو اس ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق مل جائے۔ ان کی وفات کے بعد ایک اور حدیث پاک علم میں آئی جس میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ستر ہزار [illegible] مغفرت فرمائے گا [illegible] سی اپنے اندر سمجھ پاتا [illegible] میرے والدین کی بھی ہے [illegible] فرما کر زمرہ ابرار میں [illegible] سیدنا حضرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں میں جگہ دے کر میری تڑپ کو ٹھنڈا کرنے کے سامان پیدا فرما دے۔ میری روح تو ان کے فراق میں تڑپتی ہوئی اپنے رب کے حضور یہی عرض کرتی ہے۔

"بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا"

دونوں صدمات کے وقت میرا چھوٹا بھائی عزیزم پرویز احمد بیرون پاکستان تھا۔ غریب الوطنی میں یہ صدمات اس کے لئے انتہائی صبر آزما ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی پردیس میں اس کا سہارا بنا رہے۔ (آمین)

۱۲ کی بجائے انیس مہینے کیوں؟

ان کے بعد خاکسار نے ان سے دریافت کیا کہ بہاء اللہ صاحب نے یہ جو سال کے بارہ مہینوں کو بدل کر ہر مہینے کے انیس دن اور ہر سال کے انیس مہینے مقرر کر دیئے ہیں اس میں کیا حکمت ہے اور آپ لوگ اب تک اس پر عمل کیوں نہیں کرتے قرآن کریم میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سال کے مہینے صرف بارہ ہیں۔ آپ مجھے بتائیں کہ قرآن کریم کے مصدقہ طریق کار میں کیا حکمت ہے جس کی وجہ سے بہاء اللہ صاحب نے اسے بدل کر انیس ۱۹ مہینے اور ہر مہینے کے انیس دن مقرر کر دیئے ہیں اور اس نئے بہائی طریق کار اور کیلنڈر میں پبلک کے لئے افادیت اور حکمت کیا ہے اور اس طرح جو سال کے چار پانچ روز باقی بچ جاتے ہیں وہ کہاں جائیں گے ان کا حساب کیسے کیا جائے گا

اس پر وہ کہنے لگے حکمت تو ایسے نئے شرعی احکام کی صرف خدا ہی جانتا ہے ہم تو صرف اس لئے مانتے ہیں کہ خدا نے بہاء اللہ کے ذریعہ کہا ہے کہ ایسے کرو۔

یعنی اب سال کے ۱۹ مہینے اور ہر ماہ کے ۱۹ دن ہوا کریں گے اور اس طرح جو باقی چار پانچ روز بچتے ہیں ہم ہر سال ان دنوں میں اپنے سالانہ تہوار در جشن مناتے ہیں۔ گویا وہ ہمارے متبرک دن ہوتے ہیں۔ میں نے کہا معلوم ہوتا ہے کہ صرف جشن کی حد تک ہی آپ بہاء اللہ کے اس حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ورنہ میں جزائر فجی کے علاوہ بھی دنیا کے بہت سے ممالک میں رہا ہوں اور بہائیوں سے میری راہ و رسم بھی رہی ہے۔ یہاں فجی میں بھی ہے۔ میرے علم میں آج تک تو آپ سب پرانا اور اسلامی طریق ہی یعنی بارہ مہینوں والا ہی سسٹم اپنائے ہوئے ہیں اور بہاء اللہ کی یہ منسوخی صرف زبانی زبانی معلوم ہوتی ہے۔ کہنے لگے بہائی شریعت اور بہائی آئین پر عمل کا وقت ابھی نہیں آیا۔ تب آئے گا جب بہائیت کے ذریعے تمام اقوام عالم متحد ہو جائیں گی۔ اس وقت صرف انیس ۱۹ مہینوں اور انیس ۱۹ دنوں کا کیلنڈر ہی ساری دنیا میں عمل کیا کرے گی۔ اور دنیا میں ہر جگہ بہائی حکومت اور بہائی مذہب اور بہائی شریعت کا غلبہ ہوگا۔ میں نے کہا یہ بات تو ہر مذہب کے مانے والے کہتے ہیں اور سب کا یہی دعویٰ ہے مگر ہوگا وہی جو خدا چاہے گا۔ یعنی عنقریب اسلام تمام دنیا میں غالب آئے گا اور صرف قرآنی شریعت اور اسلامی آئین پر ہی ہر قوم کا عمل ہوگا اور اس وقت آپ بہائیوں پر بھی اسلام کی حقانیت کھل جائے گی۔

اور یوں کوئی ایک گھنٹہ اس بہائی ایرانی نمائندہ سے دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔ جس سے حاضرین نے بھی بہت فائدہ اٹھایا۔ بعد ازاں انہیں قرآن کریم انگریزی کا ایک چھوٹے سائز کا نسخہ ان کے مطالعہ کے پیش کیا گیا۔ اور کچھ اور کتب بھی جنہیں انہوں نے اپنے ساتھ ایران لے جانے اور غور سے مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔

درخواست دعا

میری خوشدامن محترمہ اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب مرحوم کلکتہ والے چند یوم سے کراچی میں شدید بیمار ہیں ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔

(ملک عبدالرب دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

میری اہلیہ عرصہ پانچ چھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اب تکلیف بڑھ گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(بابا عبدالرحمٰن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

عنوان:۔ "سیرت حضرت عثمان غنیؓ"

نقد انعامات:۔ ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے

حجم:۔ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ

آخری تاریخ:۔ ۱۵ جون ۱۹۸۱ء

شرائط:۔ ۱۔ حوالے مکمل اور صاف ہوں۔

۲۔ تصدیق ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

خدام اپنے فارغ وقت میں ٹائپ، شارٹ ہینڈ (اردو، انگلش) کی ٹریننگ حاصل کریں۔ شعبہ کی طرف سے کلاسز کا باقاعدہ انتظام موجود ہے۔ نیز ڈسٹینو ٹائپسٹ اور سٹینو گرافر کا مکمل کورس خدام کو کروایا جاتا ہے۔

(مہتمم شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب۔ خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے کتاب "قرآنی انوار" مقرر کی گئی ہے۔ یہ کتاب مرکز سے دستیاب ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

(از یکم اگست ۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء)

ارشد صاحب		سرگودھا	۱۰ — ۰۰
شگفتہ بیگم صاحبہ		"	۲۰ — ۰۰
صفیہ اشرف صاحبہ		"	۱۰ — ۰۰
صادقہ خلیل صاحبہ		"	۱۵ — ۰۰
زینت بی بی منجانب والدین مرحومین		"	۱۰ — ۰۰
سلیم مسعود صاحب منجانب حضور اقدس		"	۱۰ — ۰۰
محمد حنیف صاحب		"	۲۰ — ۰۰
عطاء اللہ صاحب	چک ۸۸ شمالی	ضلع "	۱۰ — ۰۰
مبشر احمد صاحب	"	" "	۲۰ — ۰۰
نعیم احمد صاحب چیمہ	"	" "	۱۰۰ — ۰۰
حسین بی بی صاحبہ	"	" "	۱۰ — ۰۰
امۃ الودود صاحبہ	"	" "	۱۰ — ۰۰
چوہدری حمید اللہ صاحب	چک ۹ پنیار	" "	۵۰ — ۰۰
ضیاء اللہ صاحب	"	" "	۱۰ — ۰۰
چوہدری عطاء اللہ صاحب	"	" "	۱۰ — ۰۰
مبشر احمد صاحب منجانب والدہ مرحومہ	"	" "	۱۵۰ — ۰۰
چوہدری ظفر اللہ صاحب	"	" "	۳۲ — ۰۰
رشید احمد جاوید سیکرٹری مال	"	" "	۱۵۰ — ۰۰
عنایت الٰہی صاحب	بھیرہ	" "	۱۱ — ۰۰
محمد افضال صاحب سیکرٹری مال	چک ۷۱ جنوبی	" "	۲۰ — ۰۰
ظفر اللہ خاں صاحب	" ۲۳ جنوبی	" "	۳۰ — ۰۰
بشیر احمد ولد محمد اقبال صاحب	جوہر آباد	" "	۱۰ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ	سلانوالی	" "	۲۵ —
ملک محمد زمان صاحب	گھوگھیاٹ	" "	۵۰ — ۰۰
ملک ممتاز احمد صاحب	"	" "	۵۰ — ۰۰
چوہدری سلطان احمد صاحب بسرا چک ۹۹ شمالی		" "	۳۰ — ۰۰
جماعت احمدیہ	ڈھڈ رانجھا	" "	۱۷ — ۰۰
وسیم احمد	اور محمد	" "	۲۰۰ — ۰۰
والد صاحب مرحوم محمد حیات صاحب	"	" "	۱۵۰ — ۰۰
حکیم محمد رمضان صاحب	میانی	" "	۴۰ — ۰۰
فوزیہ بیگم صاحبہ	چک ۷۷ جنوبی	" "	۳۰۰ — ۰۰
صدر جماعت احمدیہ	بھالھڑہ	" "	۱۱ — ۰۰
چوہدری محمد سلیمان صاحب	چک ۳۵	" "	۲۵ — ۰۰
ڈاکٹر عبدالکریم صاحب	بھلوال	" "	۵۰ — ۰۰
محمد عارف صاحب پوسٹ بکس نمبر ۶۲۵		سیالکوٹ	۱۰ — ۰۰
پاکستان ربڑ ورکس	"	"	۵۰ — ۰۰
خواجہ ظفر احمد صاحب سیکرٹری مال		"	۳۹۵ — ۰۰
والدہ محمد عثمان صاحب		"	۱۰ — ۰۰
مبارک احمد صاحب قریشی محلہ قاضی پورہ		"	۵۰ — ۰۰

تقریب رخصتانہ

۱۷ اپریل ۸۱ء کو بعد نماز عصر میرے مکان واقعہ محلہ دارالبرکات ربوہ پر میری بیٹی عزیزہ رخسانہ ثناء سلمہا اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں اعزہ و اقارب اور محلہ کے مرد و خواتین کے علاوہ خواتین مبارکہ میں سے بھی بعض نے شرکت فرمائی۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے ناظر دارالضیافت ربوہ نے رشتہ کے ہر جہت سے مبارک ہونے کے لئے دعا کروائی۔

ایک دن قبل یعنی ۱۶ اپریل ۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے عزیزہ کے نکاح ہمراہ عزیزم مکرم لئیق احمد صاحب عابد ایم۔ اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ (ابن مکرم مولوی بدرالدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید دارالرحمت وسطی ربوہ) کا اعلان بعوض مبلغ سات ہزار روپیہ مہر فرمایا تھا۔ ۱۸ اپریل کو مکرم مولوی بدرالدین صاحب نے اپنے مکان پر عزیزم مکرم لئیق احمد صاحب عابد کی دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔

عزیزہ رخسانہ ثناء محترم دوست محمد خاں صاحب جانہ مرحوم آف ڈیرہ غازی خاں کی پڑپوتی اور محترم حاجی عبدالکریم صاحب مرحوم آف کراچی کی پڑنواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(ثناء محمد خاں آف نائیجیریا ۱۱ دارالبرکات ربوہ)

مسز ارشد علی صاحب کچہری روڈ	سیالکوٹ	۱۰ — ۰۰
ذکیہ خانم صاحبہ	"	۲۵ — ۰۰
رسالدار محمد شریف صاحب	سیالکوٹ چھاؤنی	۱۰ — ۰۰
محمد مشتاق احمد صاحب	"	۱۰ — ۰۰
امۃ الحی بشریٰ صاحبہ	"	۶۰ — ۰۰
والدہ ظفر ممتاز صاحب	گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	۵۰ — ۰۰
چوہدری شفقت محمود صاحب	" "	۱۰ — ۰۰
عنایت اللہ صاحب رنگساز مرحوم	" "	۲۰۰ — ۰۰
نصیر احمد صاحب باجوہ	چونڈہ "	۱۰ — ۰۰
مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب باجوہ	" "	۵۰ — ۰۰
چوہدری اعجاز احمد صاحب	بھڈال "	۱۰۰ — ۰۰
نذیر احمد صاحب منجانب رسول بی بی صاحبہ مرحومہ	بھڈال "	۲۰۰ — ۰۰
جماعت احمدیہ	" "	۶۵ — ۰۰
محمد مقیم صاحب خالد	ڈسکہ کلاں "	۲۰ — ۰۰
ثناء احمد صاحب	" "	۲۵ — ۰۰
مرزا نذیر احمد صاحب	ڈسکہ "	۳۰ — ۰۰
جماعت احمدیہ	" "	۳۰ — ۰۰
چوہدری محمد لطیف صاحب تلونڈی عنایت خان	"	۲۰۰ — ۰۰
شریفہ بیگم صاحبہ	" "	۲۰ — ۰۰
چوہدری نذیر احمد صاحب منجانب مبشر احمد صاحب درگانوالی	"	۵۰ — ۰۰
" " " "	" "	۱۰ — ۰۰
زبیدہ خانم صاحبہ	بھروکے کلاں "	۴۰ — ۰۰
محمد احمد صاحب زرگر	تلہ کالروالہ "	۵۲ — ۰۰
بشیر احمد صاحب زاہد	" "	۱۵ — ۰۰
کیپٹن نواب علی صاحب	کالرہ کلاں "	۵۰ — ۰۰
اعجاز احمد خاں صاحب	دولم کالاں "	۲۵ — ۰۰
ظفر اللہ خاں صاحب	پنڈی بھاگو "	۴۰ — ۰۰

(باقی)

(مجلس مشاورت بقیہ صفحہ اوّل)

...ہے جا سکتے ہیں۔

ESSENCE OF ISLAM

...دوسری جلد شائع ہو چکی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان سب کتب کو پڑھیں گے نہیں تو کیا کریں گے؟ حضور نے فرمایا کہ ہمارے ہاں تو کتابوں کے سٹور خالی نظر آتے ہیں

حضور نے فرمایا کہ خدا کے لئے کتابیں ... خدا تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے کہ آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ حضور نے فرمایا خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے بعد مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایک سیٹ بھی کسی نے گھر میں نہیں رکھا۔ ہمارے ربوہ میں دو چار ہزار گھرانے تو ہیں۔ اتنے سیٹ تو بکنے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا۔ جماعت قربانیاں تو کر رہی ہے۔ اور بڑھ چڑھ کر کر رہی ہے۔ جس سال میرا انتخاب ہوا تھا۔ اس سال جماعتی چندوں کا بجٹ بیس لاکھ روپے تھا۔ اس سال یہ ایک کروڑ چھ لاکھ سے اوپر ہے۔ تو اس کا مطلب ہے کہ آپ قربانیاں تو کر رہے ہیں لیکن کتابیں خریدنے کے معاملے میں کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ آپ کو کتابیں خریدنے کی عادت نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پڑھیں ... آپ کو سونے کا وقت نہ ... میں روزانہ قریباً ... بیماری کی حالت میں بعض دفعہ میں نے کوشش کی کہ رات گیارہ بجے سو جاؤں۔ لیکن کوشش کے باوجود ایک بجے تک نیند نہیں آتی اور میں پڑھتا رہا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی عادت مطالعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں بڑا تیز پڑھنے والا ہوں۔ سو صفحے میں ایک گھنٹے میں پڑھ لیتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر آپ میں سے ہر شخص دس صفحے روزانہ پڑھے۔ تو ایک ماہ میں ۳۰۰ صفحے اور ایک سال میں ۳۶۰۰ صفحے پڑھ سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ روزانہ دس صفحے پڑھیں تو ایک سال میں حضرت ..... (اقدس) کی کتب کے بڑے حصے میں سے آپ گزر سکتے ہیں۔ حضور نے حضرت اقدس ..... کی کتب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے دو حصے ہیں۔ ایک وہ حصہ جس پر سے پڑھتے ہوئے میں بھی بمشکل دس صفحے روزانہ پڑھتا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک ایک فقرے پر رک کر غور کرتا ہوں۔ اور میں نے ایک ایک فقرے کو موضوع بنا کر پانچ سات خطبات دیئے ہیں۔ بعض دفعہ ۴ - ۵ - ۶ سطروں کے پیراگراف پر کئی خطبات دیئے ہیں۔ اور ہر فقرہ ایک خطبہ بن جاتا ہے

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی کے زیر اہتمام سائیکل سفر

...دارالعلوم وسطی کے ... ایک روپ ... امیر و ... حضور ایدہ اللہ ... سائیکل سفر ... کے تحت ربوہ ... پائے ...

مورخہ ۲۸ مارچ صبح ۴ بجے دعا کے بعد یہ قافلہ روانہ ہوا۔ اور شام سات بجے یہ قافلہ ساہیوال پہنچا۔ اگلے روز آٹھ بجے صبح بابا فرید شکر گنج کے مزار کی سیر کے لئے پاکپتن گئے اور دو بجے دوپہر ساہیوال واپس آئے۔ جس کے بعد سوا تین بجے سائیکلوں پر ہڑپہ روانہ ہوئے جو کہ ... وہاں سوا چار بجے پہنچ گئے۔

مورخہ ۳۰ مارچ کو ہڑپہ شہر کے آثار قدیمہ، عجائب گھر وغیرہ کی سیر کے بعد شہر کی فٹ بال ٹیم کے ساتھ ایک دوستانہ میچ کھیلا۔ پروگرام کے مطابق اسی روز دوپہر دو بجے ۶ چک کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں سکول کی کرکٹ ٹیم کے ساتھ میچ کھیلا۔ اگلے روز ۳۱ مارچ کو ہڑپہ سے ۹ بجے صبح روانہ ہو کر ۱۰½ بجے ساہیوال پہنچے۔ اور ۱½ بجے دوپہر ربوہ کو واپسی ہوئی۔ اور ۱۵۵ میل سفر کے بعد رات ۱½ بجے ربوہ پہنچے۔ یہ سفر ہر لحاظ سے نہایت مفید رہا۔ مجالس خدام الاحمدیہ ساہیوال چھ چک کے علاوہ مقامی جماعتوں نے بہت تعاون کیا۔ جس کے ہم بہت شکر گزار ہیں۔

معتمد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

مارشس میں آٹھویں مسجد کی تعمیر شروع ہو گئی

احباب کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء کے مبارک اور مقدس دن شام ساڑھے پانچ بجے جماعت احمدیہ مارشس نے زانچلی Zenchly کے مقام پر اپنی آٹھویں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ حضور پرنور نے اس مسجد کا نام "مسجد طارق" رکھا ہے۔

تقریب کے بارے میں مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منور انچارج احمدیہ مسلم مشن مارشس نے جو رپورٹ بھیجی ہے اس کے مطابق سب سے پہلے لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب نے قرآن مجید کی سورہ بقرہ کے ایک حصے کی تلاوت کی جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کعبہ کے متعلق دعائیں درج ہیں۔ اس کے بعد مکرم مولانا صدیق منور صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور اسلام میں مسجد کے مقاصد اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور وہ دعائیں بھی دہرائیں جو گزشتہ سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سپین میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے پڑھی تھیں۔ تمام احباب ساتھ ساتھ آمین کہتے جاتے تھے۔

بعد ازاں مولانا صدیق منور صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور اس کے بعد وہ اینٹ سب سے پہلے بنیاد میں رکھی گئی۔ جس پر حضور ایدہ اللہ نے دعائیں ہوئی تھی۔ اس موقعہ پر ایک جانور بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ اس تقریب میں احمدی احباب کے علاوہ دیگر احباب اور عیسائی حضرات بھی شامل تھے۔ یہ مسجد انشاء اللہ تعالیٰ چھ ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کا بڑا لڑکا عزیزم سید حفاظت حسین زیدی ٹورنٹو کینیڈا میں ہیں۔ ریڑھ اور کولہے کی ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے سخت درد میں مبتلا ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے کم از کم چار ماہ تک چت لیٹے رہنے کا پابند کیا ہے۔ خاکسار خود بھی بلڈ پریشر اور عارضہ قلب کا مریض ہے۔ اس وجہ سے میری طبیعت پر بہت اثر ہے اور پریشان ہوں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت عزیزم کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حاجی سید شرافت حسین ناظم آباد ۶/۱-۲۷ کراچی ۱۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جات مرحوم والا)
-• گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
-• ربوہ بالمقابل ایوان محمود
-• کراچی ۹۲۴ طارق روڈ

شیراز شاپنگ سنٹر
- اقصیٰ روڈ ربوہ -
گرمیوں کا تحفہ جو آپ کے گھر کو ٹھنڈا رکھے گا۔ باقاعدہ گارنٹی کے ساتھ "کمفرٹ ایر کولر" استعمال کریں۔ (مینیجر)